سوال

(526) فور، گلال، عود، ناریل وغیرہ فروخت کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی دوکان کریانے کی ہے اس میں ہر قسم کی چیز فروخت ہوتی ہے اس میں ہندوؤں کی پوجا کا سامان بھی فروخت کیا جاتا ہے از قسم کافور، گلال، عود، ناریل وغیرہ یہ سب چیزیں از روئے شرع زید، (مسلم) کو فروخت کرنی چاہییں یا نہیں یہ چیزیں اہل منود خرید کر بتوں کی نذر کرتے ہیں اس کا جواب قرآن وحدیث سے عنایت فرمادیں مشکور ہوں گا،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز فی نفسہ حرام ہے اس کا بیچنا کسی طرح جائز نہیں جیسے خمر اور خنزیر اور جو چیز فی نفسہ حرام نہیں بلکہ وہ استعمال کرنے والے کے فعل سے حرام بن جاتی ہے اس کا بیچنا حرام نہیں جیسے انگور یا گیہوں وغیرہ شراب ساز جن سے شراب بناتے ہیں ان کی بیع جائز ہے فعل ناجائز یہ مسئلہ آیت مرقومہ ذیل سے استنباط ہو سکتا ہے،

وَمِن ثَمَرَٰتِ ٱلنَّخِيلِ وَٱلْأَعْنَـٰبِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ٦٧ سورة النحل

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 475

محدث فتویٰ